© rasailojaraid.com

ساگر

حمد باری تعالیٰ

بشر جب خدا آشنا ہوگیا
کرم اس پہ رب کا سدا ہوگیا
جہاں سر جھکایا کسی آدمی نے
وہیں پر وہ جلوہ نما ہوگیا
تری رحمتوں کی عجب بات ہے
جہاں جا بسیں کیا سے کیا ہوگیا
انوکھی روانی سمندر کو بخشی
ہواؤں کا ٹولہ گھٹا ہوگیا
تری نعمتیں ہیں بے حد و حساب
جو مانگا کسی نے عطا ہوگیا
ہر اک سُو ترا رنگ و بُو دیکھ کر
یہ ساگر بھی تجھ پہ فدا ہو گیا

☆☆☆

© rasailojaraid.com